اخبار و افکار

وقائع نگار

ادارۂ تحقیقات اسلامی پاکستان : عالم اسلام کے ممتاز عالم اور محقق جناب ڈاکٹر محمد حمیداللہ صاحب ملائشیا جاتے ہوئے چند روز کے لئے پاکستان تشریف لائے، ۶ اکتوبر کو اسلام آباد کی بین الاقوامی طیران گاہ پر ادارۂ تحقیقات اسلامی کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر ھالے پوتا صاحب نے اپنے چند رفقا کی معیت میں معزز سہمان کو خوش آمدید کہا، خوش آمدید کہنے والوں میں حکومت پاکستان کی طرف سے وزارت تعلیم کے ڈپٹی سکریٹری جناب زیڈ ایچ شاہ اور حکومت پنجاب کی طرف سے علماء اکیڈمی لاھور کے ڈائرکٹر جناب محمد یوسف گورایہ بھی شامل تھے۔ گورنمنٹ ھوسٹل اسلام آباد میں معزز سہمان کے لئے پہلے ھی سرکاری طور پر کمرہ مخصوص کرایا جاچکا تھا، گورنمنٹ ھوسٹل میں کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد ڈاکٹر صاحب موصوف ارکان ادارہ اور دوسرے حضرات کے ھمراہ ادارہ تحقیقات اسلامی میں تشریف لائے، اس موقع پر جناب ڈاکٹر محمد صغیرحسن معصومی اور بعض دوسرے اہل علم بھی ادارہ کے ڈائرکٹر جناب ڈاکٹر عبدالواحد ھالے پوتا کی خصوصی دعوت پر تشریف لائے تھے۔ معزز سہمان نے پہلے ادارہ کے جدید ترین پریس کا ڈائرکٹر اور پریس کے ذمہ دار اصحاب کی معیت میں معائنہ کیا، اس موقع پر ان کو انھی کی تحقیق کردہ کتاب معدن الجواھر فی تاریخ بصرہ و الجزائر للشیخ نعمان بھی پیش کی گئی جو حال ھی میں ادارۂ تحقیقات اسلامی کے زیر اھتمام شائع ھوئی ھے۔

بعد ازاں سہمان محترم نے ادارہ کے کانفرنس ھال میں ادارہ کے ارکان و محققین سے ملاقات کی اور ان کی خواھش پر فرانس میں اسلام کے موضوع پر

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.
http://iri.iiu.edu.pk/

تین گھنٹے تک ایک سیرحاصل اور فاضلانہ تقریر سے حاضرین کو مستفید کیا، تقریر کے بعد مقرر محترم نے متعدد سوالات کے جوابات دئے جن سے موضوع زیر بحث کے اور کئی گوشے بھی سامنے آئے۔

رات کو معزز مہمان کے اعزاز میں ادارۂ تحقیقات اسلامی میں ایک دعوت افطار و طعام دی گئی جس میں ادارہ کے تقریباً تمام ارکان نے شرکت کی۔

ڈاکٹر صاحب موصوف دسرے روز محکمہ اوقاف پنجاب کی دعوت پر عازم لاهور هوئے ۔ طیران‌گاہ پر ان کو ادارہ کے ڈائرکٹر، ادارہ کے بعض رفقاء اور مرکزی وزارت تعلیم کے بعض اعلیٰ افسران نے ان کو الوداع کہا۔

— — — —

بیروت :

عالم اسلام کے ترقیاتی منصوبوں کی تنظیم جو اتحاد عالم‌اسلامی کے جذبہ سے کام کررهی هے ایک نئے پروگرام کا آغاز کرنے والی هے۔ یہ پروگرام دو مرحلوں میں مکمل هوگا اور اسلامی ممالک کے مابین معاشی اور تکنیکی تعاون کو فروغ دینے میں هوگا، تنظیم کے نائب صدر جناب مستعصم باللہ الحاکم نے بتایا هے کہ اسلامی ممالک کی آئندہ کانفرنس میں ایک رپورٹ پیش کی جائے گی جس میں منصوبہ کی تکمیل کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس منصوبہ کو متعدد اسلامی ممالک کے سربراهوں نے جن میں یمن کے صدر جناب عبدالرحمن الاریانی، موریطانیہ کے صدر جناب مختار الدادا اور سعودی عرب کے جلالۃ الملک شاہ فیصل شامل هیں سراها هے۔ اس تنظیم نے اس سے قبل حکومت کویت کی مالی امداد سے یمن کے شہر سالف میں ایک بندرگاہ بھی تعمیر کرائی هے۔ اس کے علاوہ حکومت سعودیہ کی مدد سے اس تنظیم نے پیٹرول کو محفوظ کرنے کے متعدد مراکز بھی تیار کرائے هیں، بعض دوسرے منصوبے بھی تکمیل کے مراحل میں هیں، تنظیم کا خیال هے کہ اگر یہ منصوبہ

اسلامی کانفرنس نے منظور کرلیا تو اس سے عالم اسلام میں ٹکنالوجی کو ترقی دینے میں مدد ملے گی۔ اس سلسلہ میں کم ترقی‌یافتہ اسلامی ممالک بھی پاکستانی ماہرین سے استفادہ کر سکیں گے۔

لیبیا :

لیبیا کے صدر جناب کرنل معمرالقذافی کے زیر قیادت جمہوریہ عربیہ لیبیا میں متعدد اہم اور مفید اصلاحات عمل میں آرہی ہیں۔ اقتصادی اصلاحات کے سلسلہ میں ان کا سب سے اہم اقدام تیل کی کمپنیوں کا قومی ملکیت میں لیا جانا ہے۔ اتحاد اسلامی کے سلسلہ میں بھی انہوں نے حال ہی میں بعض اچھے اقدامات کئے ہیں، عالم اسلام کے علماء، مفکرین، طلبہ اور نوجوانوں کی متعدد کانفرنسیں منعقد کی گئی ہیں، مصر اور لیبیا کو ایک دوسرے میں مدغم کرکے تقریبا دس لاکھ مربع میل رقبہ پر مشتمل ایک متحدہ اسلامی مملکت بنانے کی کوششیں زور شور سے ہورہی ہیں۔

ان کارناموں کے ساتھ ساتھ اسلامی قوانین کا نفاذ بھی تدریجی طور پر ترتیب کے ساتھ کیا جارہا ہے، چند سال ہوئے کہ شراب پر مکمل پابندی عائد کی گئی تھی، اگرچہ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ شراب نوشی کا ارتکاب کرنے والوں کے لئے سزا کیا تجویز کی گئی ہے۔ کچھ دن ہوئے ہیں کہ چوری کی اسلامی سزا قطع‌ید کا نفاذ ہوا، اور اب تازہ ترین اقدام یہ ہے کہ وہاں زنا کی اسلامی سزائیں بھی جاری کردی گئی ہیں، چنانچہ زانی‌محصن (شادی شدہ) کو اسلامی حدود کے مطابق رجم (سنگساری) اور زانی‌غیرمحصن کو سو کوڑوں کی سزا دی جائے گی۔

مراکش :

مراکش کے حکمران شاہ حسن ثانی نے جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول میں ایک اسلامی مرکز اور جامع مسجد کی تعمیر کے لئے ساٹھ ہزار

ڈالر کا عطیہ دیا ہے۔ رابطۂ عالم اسلامی میں مراکش کے نمائندہ ڈاکٹر عبدالکریم الخطیب نے اس رقم پر مشتمل چیک رابطۂ عالم اسلامی کے سیکریٹری جنرل کے سپرد کیا۔

مصر :

قاھرہ کے ادارۂمخطوطاتِعلمیہ نے امام محمد بن الحسن الشیبانی کی عظیم تصنیف کتاب السیر الکبیر پانچ جلدوں میں شائع کردی ہے۔ یہ کتاب پہلے دائرۃالمعارف ،حیدرآباد دکن سے شایع ھوئی تھی ، مگر تحقیق ، تصحیح اور تکمیل کے اعتبار سے یہ جدید ایڈیشن بدرجہا بہتر ہے۔

تربیت و ثقافت اور علوم اجتماعی کے ادارہ نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو علم طب سے متعلق مسلمانوں کی قدیم طبی کتابوں کا مطالعہ کرکے ان کا انتخاب کرے گی، اس کے بعد ماھرین کی ایک جماعت کو اس کام پر لگایا جائے گا کہ وہ جدید طبی علوم اور مسلمانوں کے طبی علوم کا تقابلی مطالعہ کرکے یہ بتائیں کہ جدید علوم طب نے مسلمانوں سے کس قدر استفادہ کیا ہے اور اس باب میں مسلمانوں کی خدمات کیا ھیں۔

اسلامی امور کی مجلس اعلیٰ نے قرآن مجید کے فرانسیسی اور انگریزی تراجم کے لانگ پلے ریکارڈ تیار کراکے تقسیم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ غیر سرکاری بلکہ انفرادی مساعی سے جنوبی افریقہ کے شہر پوٹچسٹروم میں جناب قاسم بسم اللہ نے بھی قرآن مجید کا ریکارڈ مع ترجمہ انگریزی تیار کرایا ہے جو غالباً انھی سے پوسٹ بکس ۲۱۸ پونچسٹروم، جنوبی افریقہ سے مل سکتا ہے۔

گذشتہ دنوں شیخ محمد محی الدین عبدالحمید قاھرہ میں انتقال کرگئے، شیخ مصر کے متعدد اعلیٰ اداروں مثلاً مجمع لغوی، اور اسلامی امور کی مجلس اعلیٰ کے رکن کے ساتھ ساتھ مجلسِ افتاء کے سربراہ بھی تھے ، آپ نے اپنے پیچھے تقریباً ایک صد تصانیف چھوڑی ھیں۔

ترکی:

پروفیسر نجم‌الدین اربکان نے ترکی پارلیمینٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ آئندہ دستوری ترمیم پر بحث کرتے وقت اصطلاح سیکولرزم کے معنی بھی متعین کرے، اس لئے کہ سیکولرزم کے نام پر ترکی میں لاتعداد مسلم علما و مفکرین کو نشانۂ تعذیب بنایا جاچکا ہے جب کہ سیکولرزم انسان کی آزادی فکر، آزادی تحریر اور آزادی تقریر پر بالکل پابندی عائد نہیں کرتا۔

طرابزون اور مشرقی اناضول کے شہر ارخروم میں بعض ایسے اشخاص کو گرفتار کرلیا گیا ہے جو ممنوعہ مذہبی سرگرمیوں میں مصروف تھے، پولیس نے ان لوگوں کے مرکز پر چھاپہ مار کر سعیدنورسی مرحوم کے بعض کتابچے بھی ضبط کرلئے ہیں۔ گرفتار شدگان میں یونیورسٹیوں کے طلباء اور بعض اعلیٰ عہدہ‌داران بھی شامل ہیں۔

سعودی عرب:

سعودی‌عرب کی وزارت تعلیم نے ساڑھے سات ہزار پونڈ کی رقم لندن میں اپنے سفارتخانے کے ذریعہ اسلامی ادارہ کو دی ہے۔ یہ رقم دنیا کے مختلف اسلامی، تعلیمی اداروں کی معاونت کے لئے سعودی امداد کا ایک حصہ ہے۔ سعودی وزارت تعلیم نے گذشتہ سال لندن میں مسلمان طلبہ کا ایک ہوسٹل بھی قائم کیا ہے جس کے لئے شاہ فیصل نے ذاتی طور پر بھی ایک خطیر رقم پیش کی ہے۔

انگلستان میں سعودی حکومت کا قائم کردہ ادارۂ تربیت اسلامی برطانیہ کے مختلف تعلیمی اداروں میں مسلمان طلبہ کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے اپنی طرف سے تربیت یافتہ اساتذہ بھیجنے کا بندوبست کررہا ہے۔ اس سلسلہ میں موجودہ سال کے دوران برطانیہ کے مختلف علاقوں میں واقع ۴۷ تعلیمی اداروں

میں مدرسین بھیجے گئے ھیں ۔ ادارہ کی ایک رپورٹ کے مطابق طلبہ ان اساتذہ سے نہ صرف خاطر خواہ استفادہ کررہے ھیں بلکہ اس انتظام سے بہت خوش ھیں ۔

بحرین :

ملک کا نیا دستور تیار کرنے والی کمیٹی کے قریبی ذرائع نے بتایا ھے کہ دستور کے مختلف ابواب میں درج ذیل دفعات شامل کرنے پر اتفاق ھوگیا ھے ۔ ۱ ۔ مملکت کا سرکاری دین اسلام ھوگا ۔ ۲ ۔ شریعت اسلامی قانون سازی کا اولین اور بنیادی ماخذ ھوگی ۔ ۳ ۔ عربی زبان مملکت کی سرکاری زبان ھوگی ۔ ۴ ۔ مملکت عربی اور اسلامی روایات کی حفاظت و بقاء کے لئے کام کرے گی ۔

بیلجیم :

بیلجیم کے ایوان نمائندگان نے ایک قانون منظور کیا ھے جس کی رو سے مذھب اسلام کو بھی مملکت کے مسلمہ سرکاری مذاھب میں شامل کرلیا ھے ۔ اب یہ قانون — جو حکومتی پارٹی کی تائید سے ایوان میں پیش ھوا تھا — آخری منظوری کے لئے سینٹ میں پیش کیا جائے گا ۔

جرمنی :

برلن میں طالب علم، مزدوری یا ملازمت وغیرہ کے سلسلہ میں تقریباً ایک لاکھ مسلمان آباد ھیں، ان کے وہ بچے جو جرمنی کے مختلف تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ھیں ان کی تعداد بیس ھزار کے قریب ھے ۔ جرمنی میں ان بچوں کو عیسائیوں کی مذھبی تعلیم بھی دی جاتی ھے ۔ اس سلسلہ میں ان کو اسلامی تعلیم دینے کے لئے جرمنی کی اسلامی تنظیم کی برلن شاخ نے عربی زبان اور قرآن مجید کی تعلیم و تدریس کا انتظام کیا ھے ۔